للہ الحمد والمنۃ کہ

فیوض علم عرفان و معارف مجددان
بتو نقشبندم کا ظهر باعجازها

القصائد الربانیۃ

من

احد الشعراء الی الحضرۃ المجددیۃ

یعنی مجموعہ قصائد عربی و فارسی در مدح امام ربانی قیوم و رانی مجدد و سلوک نقشبندیہ
حضرت مولانا شیخ **احمد سرہندی** قدس سرہ از منشآت تازہ مدرسین
(مدرسہ عالیہ **فرقانیہ** لکھنؤ)
حسب فرمایش عالم علوم عربیہ ناظم رموز ادبیہ حافظ قرآن شاہ **محمد جان** صاحب مہتمم مدرسہ مذکور

در مطابع الکھنویہ ... طبع شد

باہتمام قادر بخش لکھنوی

Marfat.com

نتیجۂ طبع ذکی حامی رموز خفی ساعی اخفای دقائق مخفی
جناب محمد مصطفا خان صاحب مصطفا لکھنوی سلمہ اللہ القوی

غزل

ترے در پر پڑا آکر مجدد تیرا دیوانہ — دکھادو پیاری صورت لطف گیسو حسن چشم مستانہ

رخ روشن دکھائین خواب مین ہی مجھکو گر حضرت — جمال شمع روے پاک کا ہوجاؤن پروانہ

خمار آیا مجھے ساقی کرم کی ہو نظر مجھ پر — چھلکتا جام دیکر پھر بنادے مجھکو مستانہ

غلامون مین مجھے اپنے تصور کیجیے مولیٰ — خدا کے واسطے سمجھین نہ مجھکو آپ بیگانہ

جیا کرتا ہون تنکے دن کو تارے شب کو گنتا ہون — دکھا کر چاند سی صورت بنایا مجھکو دیوانہ

مرے مولیٰ مرے آقا مجدد شیخ احمد ہین — مجھے کیا ڈر چلا جاؤن گا محشر مین دلیرانہ

ترے روضہ پہ حاضر ہین ترے مطلوب کے طالب — نگاہ لطف ہو سب پر ملے دیدار جانانہ

نہ جاے کوئی بھی محروم ساقی تیری محفل سے — جو میخانہ سے اُٹھے ہو سراپا مست و دیوانہ

ملا گو گرد احمر کی طرح مرشد مجھے کامل — زبانی خلق کی جیسا سنا کرتے تھے افسانہ

نہ ہو سرہند کیونکر رشک گلزار جنان ہمدم — مرے آقا مجدد شیخ احمد کا ہی کاشانہ

بنادو مصطفا کو مصطفا اس رشک یوسف کا — کہ ہی دونون جہان جسکی خریداری کا بیعانہ

مصطفا بمعنی اسم مفعول ۱۲

Marfat.com

القصيدة العربية البهية

لناظمها المتوقد العلامة مدرس العلوم العربية
بالمدرسة العالية الفرقانية اللكنوية مولانا الحافظ
محمد جان بن الشاه محمد يعقوب العمري البحري ابادي
صانه الله ذوالايادي عن شرور الاعادي في العواقب والمبادي

بسم الله الرحمن الرحيم

يا عاشقا طار الكرى في الهجر من اجفانه
اے عاشق کہ اڑ گئی ہے نیند جدائی مین اس کی آنکھون سے

والاحمر القاني على خديه في سيلانه
اور سرخ آنسو (خون) اوسکے رخسارون پر روانی مین ہین

ان الهوى سر اذا كاتمته لم يكتتم
بے شک عشق ایسا راز ہے کہ اگر تو اوسکو چھپائے گا نہین چھپے گا

والحب لما يقتدر احد على كتمانه
اور محبت ایسی چیز ہے کہ کبھی نہین قادر ہوا کوئی شخص اوسکے چھپانے پر

لا تطمعن في سلوة يوما ولا في راحة
تو طمع نہ کر صبر مین کسی دن اور نہ راحت مین

مذ يوم اثرت الهوى وهويت في غدرانه
جس دن سے کہ تونے عشق اختیار کیا اور گرا اوسکے گڑھون مین

Marfat.com

كم قائلٍ ممّن رأى عيناك تهمي بالدما

بہت سے کہنے والے ہیں اونمیں سے جنھوں نے دیکھا کہ تیری آنکھیں خون سے روان ہین

الغيثُ في هملانهِ والغيمُ في هتنانهِ

کہ بارش اپنی روانی مین ہے اور ابر اپنی ریزش مین ہے

باللهِ سلْ يا صاحِ من شفّ المشوقَ بعادهُ

خدا کی قسم پوچھ اے دوست اوس سے جس کی دوری نے عاشق کو لاغر کردیا

او ليس يوماً عندهُ عطفٌ على ولهانهِ

کہ کیا کسی روز اوسکو رحم وشفقت ہوگی اپنے عاشق شیدا پر

بصقيلِ سيفِ قطيعةٍ ترك الفؤادَ مقطّعاً

فراق کی تیغ آبدار سے اوس نے دل کو پارہ کردیا

ويكادُ روحُ المبتلى ليذوبُ في جثمانهِ

اور قریب ہے کہ عاشق کی روح پگھل جاے اوس کے بدن مین

من لي بيومٍ قد أتى بمصقّلٍ من خدّهِ

کون ہے میرا اوسدن جب کہ وہ آیا اپنے چمکتے ہوے رخساروں کے ساتھ

وبمائسٍ من قدّهِ كالرّمحِ في خفقانهِ

اور اپنے لچکتے ہوے قد کے ساتھ کہ جیسے نیزہ اپنی جنبش مین ہو

فرمى الفؤادَ بفاتكٍ من لحظهِ فاذابهُ

اور مارا دل کو اپنے قاتل تیر نگاہ سے تو ناگاہ مین نے اوسے پایا

مترنّماً بثنائهِ شكراً على احسانهِ

نغمہ سنج اوس کی تعریف سے بطور شکر کے اوس کے احسان پر

بينا انا في غفلتي متفكّراً في شقوتي

درمیان اس حال کے کہ مین اپنی غفلت مین تھا فکر کرتا ہوا اپنی بدبختی مین

والجفنُ منّي ساهرٌ والقلبُ في هيمانهِ

اور میری آنکھ بیدار تھی اور دل اپنی سرگشتگی مین تھا

Marfat.com

فَاِذَا مُنَادٍ بِالنِّدَا الجَہِیرِ صَوْتٍ مُّنْشِدًا

کہ ناگاہ ایک منادی نے ندا کی بلند آواز سے پکارتے ہوئے

نُصْحًا لِمَنْ لَمَّ الْھَوٰی بِضُلُوْعِہٖ وَجَنَانِہٖ

اوس شخص کی خیر خواہی کے واسطے کہ جس کی پسلیون اور دلمین عشق فروکش ہوا

حَتَّامَ ضَجْرُکَ بِالنَّوٰی وَسُفُوْحُ عَیْنِکَ بِالدِّمَا

کب تک رہیگا تیرا ملال جدائی سے اور تیری آنکھ کی ریزش خون سے

وَھَلَاکُ نَفْسِکَ فِی الْھَوٰی بِالسُّمِّ مِنْ ھِجْرَانِہٖ

اور تیرے نفس کی ہلاکی عشق مین فراق محبوب کے زہر سے

فِی الْھِنْدِ اِنِّیْ لَا اَرٰی لَکَ بُقْعَۃً فِیْھَا شِفَا

ہندمین کوئی ایسی جگہ نہین دیکھتا ہون جسمین تیرے لیے شفا ہو

اِلَّا وَتَاتِیْ یَا فَتٰی سَرْھِنْدَ مِنْ بُلْدَانِہٖ

مگر یہ کہ تو شہر سرہند مین آے اوس کے شہرون مین سے

فَھُنَاکَ تَظْفَرُ بِالْمُنٰی وَلِسُقْمِ قَلْبِکَ بِالدَّوَا

وہان تو کامیاب ہوگا اپنی آرزون پر اور اپنے درد دل کی دوا پر

یَشْفِیْکَ مِنْ اَلَمِ الْھَوٰی یُنْجِیْکَ مِنْ اَشْجَانِہٖ

جو تجھے شفا دے گی رنج عشق سے اور تجھے نجات دیگی اسکے غمون سے

لَمَّا اَتٰی فِیْ مَسْمَعِیْ ھٰذَا النِّدَا مِنْ غَیْبِہٖ

جب آئی میرے کان مین یہ ندا اپنے غیب سے

وَوَجَدْتُّ قَلْبِیْ اَنَّہٗ فِیْ غَایَۃِ اسْتِحْسَانِہٖ

اور مین نے اپنے قلب کو پایا کہ وہ اسکو نہایت مستحسن سمجھنے مین ہے

فَخَرَجْتُ مِنْ بَیْتِیْ اِلَیْہِ مُسَارِعًا فِیْ مِشْیَتِیْ

تو مین نکلا اپنے گھر سے اوس کی طرف جلدی کرتا ہوا اپنی رفتار مین

وَکَاَنَّنِیْ اِذْ ذَاکَ مِثْلُ الطَّیْرِ فِیْ طَیَرَانِہٖ

اور گویا کہ مین اوسوقت مثل پرندے کے تھا جو اپنی پرواز مین ہو

Marfat.com

کم معضلات فی العلوم تحیرت فیها النہی
بہت سی کیسی مشکل باتین علوم مین جن مین عقلین حیران رہ گئین

فاحاطها علما بها وابانها ببیانه
احاطۂ علمی مین لے لیا اوسکین اور بیان کیا اوسکین اپنے بیان سے

دجت نهایة غیره فی بدئه فاقدربه
داخل ہوئی اون کے غیر کی نہایت اونکی ہدایت مین پس اس سے اندازہ کرد

ما عزه ما قدره قربا لدی رحمانه
کہ کیا اُن کی عزت اور کیا اُنکا مرتبہ ہی بلحاظ تقرب کے اون کے خدا کے پاس

من یدعی سبقا علیه فقل له لا تعجلن
جو دعوے کرے اوپر سبقت کا اوس سے کہو کہ جلدی نہ کر

من قبل ذلك ساوه یا مدعی او دانه
اس سبقت سے پہلے تو اُنکے مساوی تو ہوے یا اون کے قریب قریب تو ہو جا

امجد دالالف الذی ادنی مناقب ذاته
اے مجدد الف جن کی ذات مبارک کی ادنی منقبت نے

اعیی لسان مصاقع الادباء فی تبیانه
عاجز کر دیا بلغاء ادباء کی زبان کو اپنے بیان مین

امعولی فی دفع کل بلیة ورزیة
اے میرے معتمد ہر بلا و مصیبت کے دفعیہ مین

غوث الصریخ وعون ذی بؤس وقت لهفانه
طالب فریاد کے فریادرس اور صاحب حاجت کے مددگار اور اوس کے ماسن

ا رطیب غصن شق من اصل عریق من عمر
اے تر و تازہ شاخ جو پھٹ کر نکلی ہے حضرت عمر کی مضبوط جڑ سے

ولنعم ذا الاصل الاصیل وانت من قضبانه
اور اچھی ہے وہ مضبوط جڑ بجا لیکہ آپ اوسکی ڈالیون مین سے ہین

Marfat.com

لعظیم جاهك اذعنت كل الورى الا الذی

آپ کے بزرگ مرتبے کے آگے منقاد ہوگئی تمام خلق سوا اوس شخص کے

طمست بصیرة قلبه او خاض فی عدوانه

جس کے دل کی بینائی جاتی رہی یا وہ گھسا اپنی تعدی میں

بجلالة ونبالة تسمو علی فلك العلا

بزرگی اور نجابت مین آپ فائق ہین آسمان بلندی پر

وبهمة وبفكرة تعلو علی كیوانه

اور ہمت اور فکر مین آپ بلند ہین کیوان یعنی زحل پر

لو قیس بالقصر الرفیع مجادة وشرافة

اگر قیاس کی جائے ایک قصر بلند سے بزرگی اور شرافت

فلانت محكم اسه او انت من اركانه

تو بیشک آپ اوسکی مستحکم بنیاد یا آپ اسکے ستونون مین سے ہین

ما قدر من اثنی علیك وانت من یثنی علی

کیا لیاقت ہے اوس شخص کی جس نے کہ ثنا کی آپ پر بحالیکہ آپ وہ شخص ہین کہ جنپر ثنا کرتے ہین

ك الخواجه من اجمیره والغوث من جیلانه

حضرت خواجہ بھی اپنے اجمیر سے اور حضرت غوث بھی اپنے گیلان سے

وكذاك بو الحسن الولی وبو یزید كلاهما

اور اسی طرح حضرت ابو الحسن ولی اور حضرت بایزید دونون

هذاك من بسطامه هذاك من خرقانه

یہ اپنے بسطام سے اور وہ اپنے خرقان سے

لجا الفقیر الیكم یا سیدی فی اربه

مضطر ہوکر آیا ہے یہ فقیر آپکی طرف اے میرے آقا اپنی حاجت کے باب میں

ان الفقیر لیلتجی ابدا الی سلطانه

بے شک محتاج ہمیشہ مضطر ہوتا ہے اپنے بادشاہ کی طرف

Marfat.com

هذاك عبدٌ واقفٌ في سوح حكمٍ متضرعا

یہ بندہ کھڑا ہے آپ کے صحن مین عاجزانہ

من تالف ما عنده عملٌ سوى عصيانه

یعنی وہ برباد بندہ کہ جس کے پاس کوئی عمل نہین ہی سوا اوسکے عصیان کے

النفس مازالت تطاوع غيّها وضلالها

نفس ہمیشہ فرمانبرداری کرتا رہا اپنی گمراہی اور ضلالت کی

والقلب خالف رشده ومشى على طغيانه

اور دل نے مخالفت کی اپنی ہدایت کی اور چلا اپنی سرپرستی پر

مع انّه صرف الزمان اخافه بغوائل

ساتھ ہی یہ بات بھی ہے کہ گردش زمانہ نے اُسے ڈرایا ہے مصائب سے

والخصم في مرصاده مع هونه لهوانه

اور دشمن اپنی گھات مین ہی باوجود اپنی خواری کے اوسکی خواری کے لیے

هذا قريض صاغه بمشتّت من فكره

ایک نظم ہے جس کو اوسنے بنایا ہے اپنی پراگندہ فکر سے

ولعلّه يوم الحساب يكون في ميزانه

اور امید ہے کہ قیامت کے دن وہ اوسکے میزان عمل مین ہوگی

نظم الفرائد غرّها مستنجدا واتى بها

اُسنے آبدار موتیون کو پرویا ہے یاری خواہ ہوکر اور اوسے لایا ہے

كاد الثريّا لا يقابلها بعقد جمانه

قریب ہے کہ ثریا اوسکا مقابلہ نہ کرسکے اپنے موتیون کے ہار سے

انظر زهيرا[1] قد اتى بجواهر من نظمه

دیکھ اپنے زہیر[1] کو کہ وہ اپنے جواہر نظم کو لایا ہے

فاسمح له بجوائز برضاك يا ابن سنانه

پس اوسنے صلے دیجیے اپنی رضامندی سے اے اوسکے ابن سنان

[1] زہیر مشہور شاعر عرب کہ مادح ہرم بن سنان بود ۱۲

Marfat.com

وَمُؤَلِّفُ الْاَبْيَاتِ فِيْ مَدْحِ الْمُجَدِّدِ اَحْمَدُ

اور اشعار کا تالیف کرنے والا حضرت مجدد شیخ احمد کی مدح مین

حَاشَاهُ يَاتِيْ بَابَهٗ وَيَعُوْدُ فِيْ حِرْمَانِهٖ

بعید ہے یہ بات کہ وہ آئے اون کے دروازے پر اور محروم پھر جائے

اَوْ تَارِكٌ مَمْلُوْكَهٗ يَبْقٰى اَسِيْرَ مُلِمَّةٍ

کیا وہ چھوڑ دینے والے ہین اپنے غلام کو کہ باقی رہے قید مصیبت مین

حَاشَا تَعَاظُمُ قَدْرِهٖ حَاشَا جَلَالُهٗ شَانِهٖ

بعید ہے یہ بات اون کے مرتبے کی بڑائی اور اون کی شان کی بزرگی ہے

يَا مَنْ يُّرِيْدُ وَيَبْتَغِيْ مَدْحَ الْمُجَدِّدِ اَحْمَدُ

اے وہ شخص جو چاہتا ہے حضرت مجدد شیخ احمد (قدس سرہ) کی مدح

مَهْلًا وَلَا تَلْهَجْ بِهٖ اِذْ لَسْتَ مِنْ فُرْسَانِهٖ

بس کر اور یہ گفتگو نہ کر اسلیے کہ تو اس (میدان) کے شہسوارون مین نہین ہے

شَرْحُ الْغَرَامِ اِلٰى مَتٰى اِقْطَعْ نَشِيْدَكَ بِالثَّنَا

بیان شیفتگی کب تک، اپنی ثنا خوانی کو موقوف کر

وَلِنَشْرِ مِسْكِ خِتَامِ هٰذَا النَّظْمِ فِيْ فُوْحَانِهٖ

بحالیکہ بوے مشک اس نظم کے ختام کی انتشار مین ہے

مَا لَاحَ غِزْلَانُ النَّقَا فِيْ بَارِعٍ مِّنْ حُسْنِهَا

جب تک کہ تو وہ ریگ کے ہرن ظاہر ہون اپنے فائق حسن مین

مَا رَاقَ نَجْمٌ فِي السَّمَا كَالزَّهْرِ فِيْ بُسْتَانِهٖ

جب تک کہ ستارہ آسمان مین اچھا معلوم ہو جیسے کہ پھول اپنے باغ مین

مَا الْتَاعَ مَبْلُوُّ النَّوٰى بِلَوَاعِجٍ مِّنْ شَوْقِهٖ

جب تک کہ جلتا رہے فراق کا مصیبت زدہ اپنے شوق کی آتش سوزان مین

كَسَمَنْدَلٍ يُمْسِيْ وَيُصْبِحُ فِيْ لَظٰى نِيْرَانِهٖ

جیسے سمندر کہ وہ شام و صبح اپنی آگ کے دوزخ مین رہتا ہے

Marfat.com

ما ساجعت ورق الحمام بشجوها في سجعها

جب تک کہ گائین فاختائین اپنی آواز مین غمگین کے ساتھ

ما اطرب القمري بالتغريد في الحانه

جب تک کہ طرب مین لاے قمری اپنی لحن مین گٹکری بھرنے مین

خص الاله محمدا ومن اقتفى اثاره

مخصوص کرے اللہ تعالی حضرت محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کو اور اون کو جنھون نے اون کا اتباع کیا

من اله من صحبه من صالحي اخوانه

اون کی آل اور اون کے اصحاب اور اون کے برادران نیکوکار مین سے

صديقه فاروقه عثمانه وعليه

یعنی اون کے صدیق اور اون کے فاروق اور اون کے عثمان اور اون کے علی کو

هذان من اصهاره هذان من اختانه

اول الذکر دونون اون کے سسرون مین سے ہین اور مؤخر الذکر دونون انکے دامادون مین سے

من حافظي احكامه من ناصري اسلامه

اون کے احکام کی حفاظت کرنے والون اور اون کے اسلام کی مددگارون مین سے

من رافعي اعلامه من حائزي رضوانه

اور اون کے جھنڈون کے بلند کرنے والون اور اون کی خوشنودی کے حاصل کرنے والون مین سے

من دون ريب وارتياب فيه او شكانه

بغیر کسی قسم کے شک اور شبہہ کے اوس مین

بشهادة في محكم التنزيل من قرانه

اوس شہادت سے جو کہ صریح آیات قرآن مین موجود ہے

مع من تلاهم تابعا منهاجه منهاجهم

اور ان لوگون کو بھی جو ان کے پیرو ہوے اور اون کا طریقہ تابع ہے ان کے طریقے کے

في دابه في خلقه في الصدق من ايمانه

اپنی روش اور اپنے اخلاق اور اپنے ایمان کی سچائی مین

Marfat.com

مِنْ هِنْدِهٖ مِنْ سِنْدِهٖ مِنْ عُرْبِهٖ مِنْ عُجْمِهٖ

خواہ وہ اون کے ہند میں سے ہون یا اون کے سند میں سے یا اونکے عرب یا اُنکے عجم میں سے

مِنْ قُدْسِهٖ مِنْ شَامِهٖ مِنْ مِصْرِهٖ مِنْ اِيْرَانِهٖ

یا اون کے بیت المقدس یا اون کے شام یا اون کے مصر یا اون کے ایران میں سے

مِنْ رُوْمِهٖ مِنْ صِيْنِهٖ مِنْ زَنْجِهٖ اِفْرَنْجِهٖ

یا اون کے روم یا اون کے چین یا اون کے حبش یا اونکے فرنگ میں سے

بُلْغَارِهٖ جَاپَانِهٖ اَلْمَانِهٖ يُوْنَانِهٖ

یا اون کے بلغار یا اون کے جاپان یا اون کے جرمن یا اون کے یونان میں سے

بِصَلَاتِهٖ فِيْ حُبِّهٖ وَسَلَامِهٖ فِيْ قُرْبِهٖ

اپنی رحمت اور اپنی محبت اور اپنے سلام اور اپنی نزدیکی

وَبِمَنِّهٖ فِيْ لُطْفِهٖ وَبِعَطْفِهٖ وَحَنَانِهٖ

اور اپنے احسان اور اپنے لطف اور اپنی مہربانی اور اپنی شفقت سے

بِرِضَائِهٖ وَرَخَائِهٖ وَسَخَائِهٖ وَعَطَائِهٖ

اپنی خوشنودی اور اپنی نرمی اور اپنی سخاوت اور اپنی بخشش سے

بِنَعِيْمِهٖ فِيْ خُلْدِهٖ وَلِقَائِهٖ بِجِنَانِهٖ

اپنی نعمتوں سے اپنی بہشت میں اور اپنے دیدار سے اپنی جنت میں

وَبِرِفْدِهٖ فِيْ وُدِّهٖ وَبِسَيْبِهٖ فِيْ فَضْلِهٖ

اور اپنی عطا اور دوستی و بخشش و فضل سے

وَبِعَوْنِهٖ وَبِصَوْنِهٖ وَبِيُمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ

اور اپنی مدد و حفاظت اور اپنی برکت و پناہ سے

وَاَنْشَدَ مُؤَرِّخًا

فِيْ خَتْمِ اِنْشَادِ الْقَرِيْضِ سُئِلْتُ عَنْ تَارِيْخِهٖ ۔ لٰكِنْ بِشَرْطِ مُجِيْبِهٖ فِي اللّٰهِ وَقْ اَحْلٰى كَالضَّرَبِ

طَاطَاتُ رَاسِيْ سَاعَةً مُتَفَكِّرًا فِيْ اَمْرِهٖ ۔ فَرَفَعْتُهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَكَتَبْتُ اَنْعَامُ الطَّرَبِ

۱۳۴۴ھ

Marfat.com

دوتا قصیدهٔ طولانی در مدح امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی از بندهٔ جانی عابد سہسوانی اوصلہ اللہ الی الامانی مدرس فارسی مدرسۂ عالیہ فرقانیہ لکھنؤ

جام گلگون در گلستان میزنم
سر بیاد عندلیبان میزنم

شیوهٔ نے کاندر گلستان میزنم
از برائے همصفیران میزنم

باغبان سر داد و بال و پر شکست
نالہ پیش همصفیران میزنم

نیست حکم باغبان کایم بباغ
سر بپس دیوار بستان میزنم

ثمرهٔ جوش بهار آمد خزان
نالہ بر حال گلستان میزنم

گریهٔ شبنم سزائے خنده نیست
خنده بر گلهائے خندان میزنم

تا ز خونم رنگ الفت گل کند
نیشترها بر رگ جان میزنم

دشت الفت سخت آید دوست است
گام بر خار مغیلان میزنم

کوه کندن مطلع خوش گفتن است
تیشه گویا بر دل و جان میزنم

مطلع
آتشے در خرمن جان میزنم
تا بہ تن جان است دامان میزنم

گوهرم را داشتند از سفال
خنده بر گوهر فروشان میزنم

بسکه دام زلف خواهم شد اسیر
فال از خواب پریشان میزنم

دست وحشت بس دراز بهر نمود
چاک دامن تا گریبان میزنم

جوش زد دیوانگیها از سرم
سنگ بر سر همچو طفلان میزنم

ننگ و ناموس از پئے دیوانه چیست
چاک رسوائی بدامان میزنم

خم شکستم باده از خم ریختم
ریزهائے خم بہ بستان میزنم

صلح کل را مشرب خود کرده ام
جوش با گبر و مسلمان میزنم

چشم و مژگان کسی آمد بیاد
تیر بر دل تیغ بر جان میزنم

حسرت دیدار یوسف در دل است
رخنه در دیوار زندان میزنم

زخم لذت یابد از حسن ملیح
سنگ بر فرق نمکدان میزنم

آمدم اکنون بمیدان سخن
از قلم بر گوئے چوگان میزنم

تا مضامین بلند آرم بدست
پائے خود بر اوج کیوان میزنم

از پئے مضمون دوم بالائے عرش
موج را جوشی بسیلان میزنم

زانکه آمد شان ممدوحم رفیع
سکهٔ مدحش بکیوان میزنم

Marfat.com

مطلعی خواهم ز اوج آسمان
دستکی بر چرخِ گردان میزنم

ساز دادم بربطِ مدحِ شہی
زخمه بر تارِ رگِ جان میزنم

او شہِ من ہست و من او را غلام
سکّهٔ نامش بدوران میزنم

چون مقامِ او ز گردون برترست
کوسِ مدحِ آن سوی کیوان میزنم

بسکه مولج ست بحرِ مدحِ شاہ
کشتئ فکرت بطوفان میزنم

تا درِ او در تصوّر می روم
خیمه بر چرخِ گردان میزنم

عقل میخواہد که سنجد حلمِ او
دست در دامانِ میزان میزنم

چشم میخواہد که بیند اوجِ او
رخنه در گردونِ گردان میزنم

داده ام تشبیهِ وی با کوچه اش
گل بفرقِ باغِ رضوان میزنم

می نمایم جبهه سائی بر درش
طعنه بر حور و غلمان میزنم

سرمه از خاکِ سرِ ہندر زدست
خاک بر کحلِ صفاہان میزنم

قدسیان را زند طوفِ درگہش
ہان صلائی میزنم ہان میزنم

پادشاہا از تو دارم التجا
مدّتی گردید کافغان میزنم

تلخکامیہای من از حد گذشت
زہر بر لبہای خندان میزنم

م

جوش سرہندست کز جان میزنم
خود بخود فالِ چراغان میزنم

شاہ شیخ احمد ولیّ باکمال
سکّهٔ نامش بعرفان میزنم

آن امامِ اولیا کز نامِ او
مہر بر فرمانِ ایقان میزنم

نعرهٔ مدحش بفقر و معرفت
بر سرِ گردونِ گردان میزنم

گرچه ممکن نیست مدحِ شه مگر
تکیه بر الطافِ یزدان میزنم

مدحتِ گلزار کویش می کنم
آتشِ گل در گلستان میزنم

فہم میخواہد که داند علمِ او
طعن کم علمی بسحبان میزنم

دیده ام رخسارِ پر انوارِ او
طعن بر مہرِ درخشان میزنم

اقتباسِ نور خواہم از درش
پس بگوی مہر چوگان میزنم

در حقیقت چون نمایم ذکرِ او
نعرهٔ یا حق و سبحان میزنم

طعنهٔ کم مایگی با جودِ او
بر کفِ دریای عمّان میزنم

خدمتِ خیلِ درگاہش بہست
پشتِ پا بر تاجِ خاقان میزنم

آرزوی من نشد حاصل ہنوز
بر دلِ خود نقشِ حرمان میزنم

در عوارض ابتلای من نگر
زین تفکر سنگ بر جان میزنم

Marfat.com

در حق من کن دعای مستجاب / دست در دامن پی آن میزنم
در قصیده همدم خاقانیم / کوس خود در ملک شروان میزنم

هم ردیف عرفی شیرازیم / بر سمند ناز جولان میزنم
حرف تیغ تن بیت لفظیم و لشکر است / کوس با کلک و قلمدان میزنم

خامه‌ام تیر است و جنگاهم ورق / ضرب بر دشمن چو مردان میزنم
بادشاه ملک نظم زین سبب / مهر بر عنوان فرمان میزنم

این همه فیض امام دهر هست / کوس تا شیراز و شروان میزنم
عابد اکنون خامشیها بهتر است / قفل بر لبهای بیان میزنم

ولہ

سحر که توسن طبع سبک قدم رهوار / باوج عالم بالا شده سبک رفتار
تمام عالم بالا بسلسلے بیمود / ببام عرش معلی شده نظر کردار

شنید آنچه کنآید باستماع کسے / بدید آنچه بیند جز اولی الابصار
وزان مقام سوم غزل سر آمد / دو مطلع است در آن مشتمل بچند اشعار

رسید مژده بگوشم ز جانب گلزار م / که جلوه کرد به تخت چمن عروس بهار
شگفته نیست ز نیرنگ موسم گلزار م / اگر ز دانه بار وقت گل کند انار

سبا ز عارض رنگین گل نقاب کشید / سحاب از رخ نسرین نشست گرد و غبار
لحاف سبز باطفال غنچه پوشانید / صبا که تا نه دهد باد زمهریر آزار

فزود از مرض چشم ناتوانیها / عصا ز خار گرفته است نرگس بیمار
عیان بقبضه موج حباب شد تیغی / چو عکس سرو و صنوبر فتاده در انهار

ندیده‌ام نشنیدم چنین نزاکتها / که نرم مثل رگ گل بود بگلشن خار
هوای باغ زهی انقلاب پیدا کرد / که گل ببلبل و شمشاد بر تذرو نثار

رقم چه وصف نزاکت کنم که از شاخ / بیک اشاره انگشت میچکند اثمار
بباغ مرغ چمن مطلعے همیخواند / که زو بحالت وجد در چمن اشجار

بجوش نکهت گلها شده است در گلزار / شمیم عطر فشان و نسیم عنبربار
ز بهر کیسه زری دیده باش لاله و گل / تمام عالم امکان شده است باغ و بهار

درین زمانه فرحت ز جانب گلشن / بگوش مطلعے آمد چو مطلع الانوار
علی الصباح بدیدم چو من شمیم ابدا م / که خاست از طرف کعبه ابر تیره و تار

Marfat.com

سوال از و بنمودم کجا روی ای ابر	بگفت جانب هند برترین دیار	بگفتمش که بگو کیست اندران بلده	که میروی طرف آن پی طواف مزار
بگفت ابر نیم بلکه رحمت رحیم	که میروم بحضور امام عرش وقار	جناب شاه مجدد امام ربانی	که عرشیان بکنندش مدام طوف مزار
امام عصر سمی رسول حق احمد	فرید دهر وحید جهان عز و وقار	ریاضتی که نماید نبی همه یاد او	بود مثال معاصی سزای استغفار
بچشم معتقدانش برای حق بینی	شود ز مستی نصوح طوطیا طیار	هوای مرحمتش گر وزد بطرف چمن	گل مراد شگفته شود بسبز و چنار
بجنبه داری او ضعیف زور آور	ز گوسپند نماید غضنفر استنصار	براه درگه عالیش ذره ذره خاک	با آفتاب کند همسری بعز و وقار
سحر بروی جهان تا شدست نور افروز	که هر سحر برآرد ز روی روشنش انوار	بدرش سحر و شام مهر ازان آید	که کسب نور نماید ز هر در و دیوار
نسیم خلد ازان روضه شد مشک افشان	که کرده بود گذار از کوی شاه گزار	بصفه گه کند جلوه دلبر خویش	بود دریچه آن منفذ غنچه گلزار
بیان چه کرده شود اوج گنبد مرقد	اگر نگاه زند و سپهر بود دشوار	اگر نگاه نماید ز زائران آن وحش	ز فرقها به پس پشت او فتد دستار
صفا بباطن اهل صفا بیاورد نما	که در صفای عمارات او شده در کار	دمم زیارت درگاه شه بهجوم آنست	که باد هم نتواند نمود بار و گزار
برای آینه بندی او همی باید	قلوب صافی پاکان عالم اسرار	برای عرش نفیش فراهم آورد اند	چراغ مرقد مبارک دیده اولی الابصار
شها ز دیر امید بدرم از تو شکر	ز رو گذشته مگر حاجت من از سرکار	بکن دعا که همه کام من روا گردد	ز اعتقاد پرستاری درم دریغ مدار
تنم ز کثرت امراض هیچو دوک شده است	که در شکنجه چند سختی است جان زار	سزای معصیت من باین نحیفی نیست	که از نشستن و برخاستن شوم ناچار
بزعم خویش بدانست مرده هندو	که روز و شب با نزده سود مرا نجار	برین عقیده که دارم ز تو عقیدت خاص	دلیل مطلع دیگر کنم است بالتکرار
برنگ فصل بهاران بنکهت گلزار	بخنده گل و غنچه بگریه های هزار	بحسن و خوبی یوسف بگریه یعقوب	ببضم مهری اخوان بگرمی نار

بصوتِ دلکشِ مرغانِ خوش‌نوای چمن / بِبانگِ مرغِ سحرخوان و آهِ بلبلِ زار
بعابدانِ همه زهد و بسر تقوی / بزاهدانِ همه طاعت و نماز گزار

بسینه‌کاویِ مژگانِ ناوکِ تیز / بزخمِ کاریِ چشمانِ تیغِ سینه‌گزار
بخونفشانیِ شمشیرِ عشوهٔ خونریز / بناوک افگنیِ قوسِ غمزهٔ طرار

بموجِ قلزمِ اندوهِ خاطرِ محزون / بسیلِ موجزنِ اشکِ دیدهٔ خونبار
بجشنِ آمدِ شامِ قرارداد وصال / بعیدِ وصلِ صبحِ معیّن دیدار

که خوش عقیدتیم بر تو نیست پوشیده / تو واقفی ز ملالِ دل و ز حالتِ زار
بدستِ تست همه وقت چارهٔ دردم / بلطفِ خویش بکن چارهٔ دلِ بیمار

شها برای خدا التجای من بپذیر / بحقِ من بدعا هر دو دست خود بردار
بحق بگو که دهد صحت و برآرد کام / تمام عمر بجانم ترا سپاس گزار

درین زمانه که بضعفِ جمیع عضو رئیس / زبانِ ناطقه‌ام هست بند در گفتار
درین زمانه که از زور ناتوانیها / بپا نمانده مرا نیست طاقتِ رفتار

دو فورِ فیضِ ترا نازم ای امامِ همام / دو تا قصیده نمودم بمدحِ تو طیار
قصیده ختم نمودم باین گمان عابد / دماغ تا نخراشد طوالتِ گفتار

Marfat.com

نتیجهٔ خاطر عاطر جامع محاسن معنوی و صوری جناب منشی
اعجاز احمد صاحب اعجاز غازیپوری مہتمم مدرسهٔ عالیهٔ فرقانیهٔ لکھنؤ

عرض حال

ای معین کاملان ای مرجع ما خادمان — بهر نذر آورده ام این هدیه از هندوستان
آرزوهای غلامان عقیدت کیش تو — اندرین اوراق مرقوم ست ای شاه زمان
یک نگاه لطف فرما هدیهٔ ما کن قبول — بس همین خواهیم از تو ای امام قدسیان
در حریم روضهٔ پاکت به آئین نیاز — بر زبان داریم وصفت ای شه عرش آشیان
ای دوای دردمندان در تنم جان حزین — جز بیاد تو نمی گیرد قرارے یک زمان
چون دهم شرح و بیان اضطراب و بیکسی — شعلهٔ سوز درون سوزد زبان و هم دهان
خامشی از اسرار پنهان درون بس لازم است — نیست پنهان حال ما پیش تو ای جان جهان
همچو مشتاقان شده رقصان بگرد روضه‌ات — نغمهٔ مدحت سرائیم صورت شیدائیان
ای مرا امیدگاه و اهل دنیا را پناه — چون فدای تو کنم روح روان و جسم و جان
چون مرا بر خدمت فرقان معین کردهٔ — پس عنایتهای تو خواهم پی انجام آن
یا اله العالمین از بهر محمد و حسم مرا — کن عطا توفیق و حفظم کن ز شر دشمنان

Marfat.com

اعلان

چونکہ یہ مقالۂ حسنہ و عجالۂ
مستحسنہ بنیت تجارت و حصول منفعت
طبع نہیں ہوا ہے بلکہ اس سے مقصود محض ضیافت طبع
اخوان طریقت ہے اسلیے اجازت عام ہے کہ جن
صاحبونکو شوق مطالعہ دامنگیر ہو وہ مقالۂ ہذا
مفت بلا قیمت صرف آدھ آنے کا ٹکٹ
بھیجکر ذیل کے پتے سے طلب فرمالیں۔

خاکسار
صدر مہتمم مدرسۂ عالیہ فرقانیہ
لکھنؤ

Marfat.com